سوال

(60) دو بیویوں کے درمیان عدل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں ایک کے حقوق صحیح ادا کرتا ہے جب کہ دوسری بیوی کے ساتھ لڑائی جھگڑا رکھتا ہے اور صحیح اخراجات بھی نہیں دیتا اس کا شرعی حکم ذکر کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس آدمی کی دو یا دو سے زائد بیویاں ہوں تو اس پر ان کے درمیان نان نفقہ رہائش اور رات بسر کرنے میں عدل کرنا واجب ہے اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

فَإِن خِفتُم أَلّا تَعدِلوا فَو‌ٰحِدَةً... ٣ ... سورة النساء

"اگر تمہیں ڈر ہو کہ عدل نہیں کر سکو گے تو ایک ہی کافی ہے۔"

معلوم ہوا کہ عورتوں کے درمیان عدل کرنا واجب و ضروری ہے اور جو شخص اپنی ازواج میں عدل سے کام نہیں لیتا اس کے متعلق ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(من کان لہ امرأتان یمیل لإحداہما علی الأخری جاء یوم القیامۃ احد شقیہ مائل) (کتاب عشرۃ النساء للنسائی (4) ابوداؤد: 2134)

"جس شخص کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں سے ایک کی طرف مائل ہو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی جانب مفلوج ہوگی۔"

البتہ اگر دل میں کسی کی محبت زیادہ ہوگی تو یہ ایک فطری عمل ہے اس میں مواخذہ نہیں۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد3۔کتاب النکاح-صفحہ323

محدث فتویٰ